سوال

(309) نفاس والی عورت چالیس دن پہلے پاک ہوجائے تو نماز پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے ہی پاک صاف ہوجائے تو وہ نماز روزہ اور حج کرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کےلیے جائز ہے کہ وہ نماز پڑھے، روزہ رکھے،حج و عمرہ کرے اور زوجین کا تعلق بھی قائم ہوسکتا ہے خواہ وہ بیس دنوں بعد ہی پاک ہوجائے، اسے چاہئے کہ وہ غسل کرکےاپنے شرعی معمولات کردے۔ اور حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے جو اس کی کراہت منقول ہوئی ہے وہ کراہت تنزیہی ہے، اور وہ بھی ان کا اجتہاد ہے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے۔ ان کی اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

اور حق و صواب یہی ہے کہ جب عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو یہ طہر بالکل صحیح ہے، ہاں اگر چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون شروع ہوجائے تو یہ نفاس شمار ہوگا، اور طہارت کے دنوں میں اس کا نماز روزہ اور حج وغیرہ سب صحیح ہوں گے، اور کسی کی قضا نہیں دینی ہوگی، بشرطیکہ یہ سب کچھ طہر میں کیا گیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ